



## سوال

(31) کپڑوں کو شیرِ خوابچے کا پشاب لگ جانے تو کیا کرنا چاہیے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نصیر آباد سے عبدالرحمن کھوسہ لکھتے ہیں کہ اگر کپڑوں کو شیرِ خوابچے کا پشاب لگ جانے تو کیا کرنا چاہیے؟ کیا انہی کپڑوں میں دھو لے بغیر نماز ہو سکتی ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

پشاب پلید ہے خواہ شیرِ خوابچے کا ہو یا بالغ مرد کا، البتہ شریعت نے جس کپڑے کو پشاب لگ جانے اس کے پاک کرنے کے متعلق شیرِ خوابچے اور بچی کے پشاب میں فرق ضرور رکھا ہے بچے کے متعلق حکم یہ ہے کہ اس پر چھینٹے مارے جائیں، اسے دھویا نہ جائے۔ چنانچہ حدیث میں ہے کہ ام قیس رضی اللہ عنہا اپنے پھوٹے بچے کو، جو کھانا نہیں کھاتا تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے گود میں بٹھالیا۔ بچے نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے پر پشاب کر دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوا کر چھینٹے مارے، اسے دھویا نہیں۔

بچی کے پشاب کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ اسے دھویا جائے، جیسا کہ حدیث میں ہے: حضرت لہابہ بنت حارث رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی گود میں پشاب کر دیا (جو ابھی شیرِ خوار تھے)۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کوئی کپڑا پہن لیں اور تہہ بند مجھے دے دیں تاکہ اسے دھو دوں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "لڑکی کا پشاب دھویا جاتا ہے اور لڑکے کے پشاب پر چھینٹے مارے جاتے ہیں۔" (ابن ماجہ الطہارہ 522)

لڑکے اور لڑکی کے پشاب میں تفریق کی حکمت حدیث میں بیان نہیں ہوئی، البتہ محدثین بیان کرتے ہیں کہ لڑکے کو اٹھانے والے اقارب اور اجانب سب ہوتے ہیں۔ اس لئے اس میں کچھ تخفیف ہے۔ جبکہ لڑکی کو اٹھانے والے صرف والدین یا اس کے بہن بھائی ہوتے ہیں اس لئے اصل حکم باقی رکھا گیا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث



جلد: 1 صفحہ: 71